## ملک شدید خطرات میں گھرا ہوا ہے، ہمارے ایٹمی اثاثے بھی خطرے میں ہیں۔الطاف حسین

## ہمیں بیرونی طاقتوں کے خلاف اشتعال انگیز بیانات دیکر انہیں پاکستان پر حملہ کرنے کا جواز فراہم نہیں کرنا چاہیے

## اگر خدانخواستہ قبائلی علاقوں پر امریکی اور نیٹو افواج کا حملہ ہوگیا تو یہ پاکستان کیلئے انتہائی نقصان دہ ہوگا

## اگر ہم نے دہشت گردی کے خلاف ٹھوس اقدامات نہ کئے تو کہیں ایسا نہ ہو کہ پانی سر سے گزر جائے

## ایم کیو ایم ملک کو بچانے کیلئے حکومت اور تمام دفاعی اداروں کو اپنے غیر مشروط تعاون کی پیشکش کرتی ہے

## مسلم لیگ ن اور پیپلز پارٹی کو اس نازک وقت میں محاذ آرائی کے بجائے اختلافات کو افہام وتفہیم سے حل کرنا چاہیے

## وکلاء برادری کو بھی یہ سوچنا چاہیے کہ اس وقت آیا پاکستان کو بچانے کی جدوجہد اولین حیثیت رکھتی ہے یا ججوں کو بحال کرنے کی جدوجہد زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ہونے والے اجلاس سے خطاب

لندن۔۔۔16 جولائی 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ملک شدید خطرات میں گھرا ہوا ہے، ہمارے ایٹمی اثاثے بھی خطرے میں ہیں لہٰذا ہمیں ہوش کے ناخن لینا چاہئیں اور بیرونی طاقتوں کے خلاف اشتعال انگیز بیانات دیکر انہیں پاکستان پر حملہ کرنے کا جواز فراہم نہیں کرنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ ملک کو بچانے کیلئے ایم کیو ایم نے کل بھی حکومت کو غیر مشروط تعاون کی پیشکش کی تھی اور آج بھی ایم کیو ایم حکومت اور تمام دفاعی اداروں کو اپنے غیر مشروط تعاون کی پیشکش کرتی ہے۔ جناب الطاف حسین نے یہ بات ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ہونے والے ایک اجلاس میں کہی۔اجلاس میں گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، سٹی ناظم کراچی مصطفٰی کمال ،ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان محمد انور، سید طارق میر، سینیٹر بابر غوری، جاوید کاظمی، وسیم آفتاب، مصطفٰی عزیز آبادی، اشفاق منگی، صوبائی وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ عادل صدیقی، صوبائی وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی رضا ہارون اور رکن سندھ اسمبلی نثار پہنور نے شرکت کی۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں گزشتہ کئی دنوں سے اپنے بیانات اور تقاریر میں حکومت اور ارباب اختیار کی توجہ جس جانب مبذول کراتا رہا ہوں اور جن خطرات کی نشاندہی کرتا رہا ہوں وہ ایک ایک کرکے سامنے آرہے ہیں اور اب یہ بات ملک کا ہر باشعور شہری جانتا ہے کہ قبائلی علاقوں کی بگڑتی ہوئی صورتحال کی وجہ سے آج امریکہ کے کئی رہنما، فوجی حکام اور افغانستان کے صدر بھی یہ بات کہہ چکے ہیں کہ اگر صورتحال پر قابو نہ پایا گیا تو ہم اب مذاکرات نہیں کریں گے اور انٹیلی جنس شیئرنگ نہیں کریں گے بلکہ جن علاقوں سے دہشت گردی کے حملے ہوں گے وہاں بغیر اطلاع دیئے از خود کارروائی کریں گے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ اب تو وزیر اعظم نے بھی اس بات کا اظہار کیا ہے کہ قبائلی علاقوں میں ازبک، چیچن اور دیگر غیر ملکی عناصر موجود ہیں جو مختلف گروپس کی شکل میں سیکوریٹی فورسز سے باقاعدہ جنگ کررہے ہیں اور دہشت گردی کی کارروائیاں کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ قبائلی علاقوں اور صوبہ سرحد کے مختلف شہروں میں مذہبی انتہا پسند عناصر جہاد کے نام پر سرکاری اہلکاروں اور مخالف عقائد رکھنے والوں کو اغوا کرکے سفاکی سے ان کے سر قلم کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ میں تمام ارباب اختیار اور سیاسی ومذہبی جماعتوں سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اسلام یا حضور اکرمؐ کی تعلیمات میں یہ بات کہاں ہے کہ اپنے ہی کلمہ گو بھائیوں کے سر تن سے جدا کئے جائیں؟ انہوں نے کہا کہ اگر ہم نے قبائلی علاقوں میں دہشت گردی اور تیزی سے بگڑتی ہوئی صورتحال پر قابو نہ پایا اور دہشت گردی کے خلاف ٹھوس اقدامات نہ کئے تو کہیں ایسا نہ ہو کہ پانی سر سے گزر جائے اور ہمارے پاس صورتحال کا تدارک کرنے کے تمام راستے بند ہوچکے ہوں۔انہوں نے کہا کہ اگر خدانخواستہ قبائلی علاقوں اور سرحد کے دیگر علاقوں میں امریکی اور نیٹو افواج کا حملہ ہوگیا تو یہ پاکستان کیلئے انتہائی نقصان دہ ہوگا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ اب یہ بات تک سامنے آرہی ہے کہ ہمارے ایٹمی اثاثے بھی خطرے میں ہیں لیکن ہم ہیں کہ حقائق کو جاننے کے بجائے ہواؤں میں قلعے بنارہے ہیں اور آج بھی اسی قسم کے بیانات دے رہے ہیں کہ ہم دہلی کے لال قلعہ پر جھنڈا لہرائیں گے۔انہوں نے کہا کہ ہم ساٹھ برسوں میں دہلی کے لال قلعہ پر تو جھنڈا نہ لہرا سکے البتہ اسی قسم کے بیانات دے دیکر ہم نے آدھا ملک گنوادیا۔انہوں نے کہا کہ ملک خطرے میں ہے لہٰذا ہمیں حالات کی سنگینی کا احساس کرنا چاہیے، ہوش کے ناخن لینا چاہیے اور سیاسی شعور اور بلوغت کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔انہوں نے اپیل کی کہ نہ تو اندرون ملک محاذ آرائی کے بیانات دیئے جائیں اور نہ ہی کسی بیرونی طاقت کے خلاف اشتعال انگیز بیانات دیں کہ جس کی وجہ سے بیرونی طاقتوں کو پاکستان کی سرحدوں پر حملے کا جواز فراہم ہو۔انہوں نے کہا کہ ملک کو بچانے کیلئے ایم کیو ایم نے کل بھی حکومت کو غیر مشروط تعاون کی پیشکش کی تھی اور آج بھی ایم کیو ایم حکومت اور تمام دفاعی اداروں کو اپنے غیر مشروط تعاون کی پیشکش کرتی ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ مسلم لیگ ن اور پیپلز پارٹی کو اس نازک وقت میں آپس میں محاذ آرائی کا راستہ اختیار کرنے کے بجائے تمام اختلافات کو افہام وتفہیم سے حل

کرنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ حالات کا تقاضہ ہے کہ اتحادی جماعتوں ہی کو نہیں بلکہ اپوزیشن کو بھی ساتھ میں لیا جائے اور پاکستان کو بیرونی خطرات سے بچانے کیلئے مشترکہ جدوجہد کی جائے۔انہوں نے کہا کہ وکلاء برادری کو بھی یہ سوچنا چاہیے کہ اس وقت آیا پاکستان کو بچانے کی جدوجہد اولین حیثیت رکھتی ہے یا ججوں کو بحال کرنے کی جدوجہد زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔اجلاس میں ایم کیوایم کے سینئر رکن اور سابق صوبائی وزیر سید ہاشم علی مرحوم کے ایصال ثواب کیلئے بھی فاتحہ خوانی کی گئی۔

## طالبانائزیشن کسی طرح بھی ملک وقوم کے مفاد میں نہیں ہے،ڈاکٹر فاروق ستار

## قبائلی علاقوں میں صورتحال دن بدن سنگین ہورہی ہے جسکی وجہ سے ملک کی سلامتی کو شدید خطرات لاحق ہوگئے ہیں

## صوبہ سرحد کی طالبانائزیشن کے بعداب طالبان بڑی تعداد میں کراچی کا رخ کررہے ہیں

## لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ سیکٹرز کے کارکنان کے اجلاس سے خطاب

کراچی۔۔۔16، جولائی 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ ملک کے حالات انتہائی نازک ہیں اور سندھ بالخصوص کراچی میں طالبانائزیشن کی سازشیں کسی طرح بھی ملک وقوم کے مفاد میں نہیں ہوسکتی۔یہ بات انہوں نے لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیوایم کراچی کے سیکٹرز کے کارکنان کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اجلاس میں سیکٹرز کے کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی جن میں خواتین کارکنوں کی بڑی تعداد بھی شامل تھی۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ قبائلی علاقوں میں مذہبی انتہاپسند عناصر مسلح افواج سے باقاعدہ جنگ کررہے ہیں اور صورتحال دن بدن سنگین ہورہی ہے جس کی وجہ سے ملک کی سلامتی کو شدید خطرات لاحق ہوگئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ صوبہ سرحد کی طالبانائزیشن کے بعداب طالبان بڑی تعداد میں کراچی کا رخ کررہے ہیں جنہوں نے کراچی میں اپنی سرگرمیوں کا دائرہ وسیع کردیا ہے۔انہوں نے کہا کہ سندھ صوفیوں کی دھرتی ہے اوراس دھرتی کے صوفیوں نے کبھی بھی مذہبی انتہاپسندی کا درس نہیں دیا بلکہ مذہبی رواداری اوراعتدال پسندی کی تعلیم دی۔انہوں نے کہا کہ جوعناصر سندھ کی اس دھرتی میں مذہبی وفرقہ وارانہ منافرت کی آگ بھڑکانا چاہتے ہیں اور یہاں مذہبی انتہاپسندی پھیلاکر سندھ کو دہشت گردی کی آگ میں جھونکنا چاہتے ہیں وہ نہ اسلام کے دوست ہیں اور نہ پاکستان کے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ اپنا فرض سمجھتی ہے کہ وہ سندھ اور کراچی کے عوام کو گھناؤنی سازشوں سے نہ صرف آگاہ رکھے بلکہ ان سے نمٹنے کیلئے بھی تدابیر کرسکے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کارکنان پر زور دیا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں عوام کے ساتھ ملکر امن کمیٹیاں قائم کریں اور شرپسند عناصر کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھیں۔

## سابق صوبائی وزیر ہاشم علی کو لیسٹر کے قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا

## نماز جنازہ اور تدفین میں طارق جاوید، سلیم شہزاد،ایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان کی شرکت

لیسٹر۔۔۔16، جولائی 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے سابق حق پرست صوبائی وزیر سید ہاشم علی کو برطانیہ کے شہر لیسٹر کے مقامی قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔وہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب دل کا دورہ پڑنے کے باعث انتقال کرگئے تھے۔مرحوم کی نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے سینئر ڈپٹی کنوینر طارق جاوید، رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد، ایم کیوایم یوکے یونٹ کے آرگنائزر ڈاکٹر سلیم دانش، ایم کیوایم لندن، برمنگھم، مانچسٹر، لیڈز اور سلاؤ یونٹ کے ذمہ داران وکارکنان، علاقے کے ہمدردوں اور مرحوم کے عزیزواقارب نے شرکت کی۔دریں اثناء حق پرست رکن سندھ اسمبلی محترمہ زرین مجید اور ایم کیوایم شعبہ خواتین کی ارکان نے مرحوم کی رہائش گاہ جاکر سوگوار خواتین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا۔وہ کچھ دیر تک سوگوار لواحقین کے ساتھ رہیں اور انہوں نے مرحوم کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی۔

## کراچی میں طالبانائزیشن تشویشناک ہے،علامہ ڈاکٹر حسن رضوی اور علامہ علی کرار نقوی

## فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ کیلئے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وحق پرست صوبائی وزیر شعیب بخاری کی علمائے کرام سے ملاقات

کراچی۔۔۔16، جولائی 2008ء۔۔۔ممتاز شیعہ عالم دین ڈاکٹر حسن رضوی اور علامہ علی کرار نقوی نے کہا ہے کہ سندھ کے دارالخلافہ کراچی میں طالبانائزیشن تشویشناک ہے

اوراس صورتحال سے نمٹنے کیلئے تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے عوام کو مثالی اتحاد کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن شعیب بخاری ایڈوکیٹ سے ملاقات کے دوران کہی۔اس موقع پرایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے اراکین بھی موجود تھے۔ملاقات میں طالبانائزیشن کی سازش پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیااور اس سے نبردآزما ہونے کیلئے مختلف آراء پر بھی غور کیا گیا۔ملاقات میں علامہ ڈاکٹرحسن رضوی اور علامہ علی کرارنقوی نے شعیب بخاری سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی عملی کاوشوں کے نتیجہ میں سندھ میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور بھائی چارے کی فضا قائم ہے۔انہوں نے کہا کہ طالبانائزیشن سے نمٹنے کیلئے ضروری ہے کہ سندھ بھر کےعوام شعوری بیداری کا مظاہرہ کریں اور ماضی کی طرح متحد ومنظّم رہیں۔علمائے کرام نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں کڑی نظر رکھیں۔

## ایم کیوایم سانگھڑزون،ملیر،سرجانی ٹاؤن اورکورنگی سیکٹرز کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔16، جولائی 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم سانگھڑ زون یونٹ شاہ پور چاکر کے کارکن ابراراحمد کی والدہ محترمہ بتول بیگم،ایم کیوایم سرجانی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 01 کے کارکن محمد انعام کی والدہ محترمہ مردینہ،ایم کیوایم کورنگی سیکٹر یونٹ 71 کے کارکن محمد اقبال کے بھائی عبداللہ اورایم کیوایم کورنگی سیکٹر یونٹ 75 کے کارکن شہزاد کے والد غلام حسین کے انتقال پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اورسوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

☆☆☆☆☆